یہ کتاب نہیں ایک زہر فتنہ ہے

تقویۃ الایمان

تالیف

مولانا محمد اسمٰعیل شہید دہلوی

ناشر

فخر العبید اعظمی

مکتبہ نعیمیہ صدر بازار مئوناتھ بھنجن یوپی

12/-

ف۔ یعنی یا کہ ہر قضیہ چکا دے اور ہر جھگڑا مٹا دے یہ اللہ ہی کی شان ہے کہ آخرت میں ظہور کرے گی کہ پہلے پچھلے دین و دنیا کے جھگڑے سب صاف ہو جاوینگے اس بات کی کسی مخلوق کو طاقت نہیں۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جو لفظ اللہ ہی کی شان کے لائق ہے اور اسمیں وہ پایا جاتا ہے وہ اور کسی کو نہ کہے جیسے بادشاہ ہونکا بادشاہ، مالک سارے جہان کا خداوند جو چاہے کر دا معبود بڑا داتا بے پرواہ و علیٰ ہذا القیاس۔

مشکوٰۃ کے باب الاسامی میں لکھا ہے کہ :۔

اَخْرَجَ فِی شَرْحِ السُّنَّۃِ عَنْ حُذَیْفَۃَ رضؓ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَاتَقُوْلُوْا مَا شَاءَ اللّٰہُ وَشَاءَ مُحَمَّدٌ وَقُوْلُوْا مَاشَاءَ اللّٰہُ وَحْدَہٗ۔	شرح السنہ میں ذکر کیا کہ نقل کیا حذیفہ رضؓ نے کہ پیغمبر خدا نے فرمایا کہ یوں نہ بولا کرو کہ جو چاہے اللہ اور محمدؐ اور بولا کرو جو چاہے اللہ فقط۔

ف۔ یعنی جو کہ اللہ کی شان ہے اور اسمیں کسی مخلوق کو دخل نہیں سو اسمیں اللہ کے ساتھ کسی مخلوق کو نہ ملاوے گو کتنا ہی بڑا ہو اور کیسا ہی مقرب مثلاً یوں نہ بولے کہ اللہ و رسول چاہے گا تو فلانا کام ہو جائیگا کہ سارا کاروبار جہان کا اللہ ہی کے چاہنے سے ہوتا ہے رسول کے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا یا کوئی شخص کسی سے کہے کہ فلانے کے دل میں کیا ہے یا فلانے کی شادی کب ہوگی یا فلانے درخت میں کتنے پتے ہیں یا آسمان میں کتنے تارے ہیں تو اسکے جواب میں یہ نہ کہے کہ اللہ و رسول ہی جانے کیونکہ غیب کی بات اللہ ہی جانتا ہے رسول کو کیا خبر، اور اس بات کا کچھ مضائقہ نہیں کہ کچھ دین کی بات میں کہے کہ اللہ و رسول ہی جانے یا فلانی بات میں اللہ و رسول کا یوں حکم ہے کیونکہ دین کی سب باتیں اللہ نے اپنے رسول کو بتا دیں ہیں اور سب بندوں کو اپنے رسول کی فرماں برداری کا حکم کر دیا ہے۔

غیر اللہ کی قسم کھانی شرک ہے

مشکوٰۃ کے باب الایمان والنذور میں لکھا ہے کہ